ایک وجود حیاتیاتی سمجھا ہے اور اس کے نفس و روح کا انکار کیا ہے"۔ مگر وہ اس بات سے کس حد تک اتفاق کریں گے کہ انسانی وجود اور نفسیات کے حیاتیاتی پہلو کو سمجھنے میں جدید سائنس 'طب یونانی سے سیکڑوں برس آگے ہے۔ (ڈاکٹر بلال مسعود)

ڈارون جو ارتقائی نظریو اور اسلام (سندھی): مولانا محمد رمضان پھلپوٹو ' مدرسہ عربیہ مظہر العلوم حماریہ کھڑا ' گمبٹ ' ضلع خیرپور ' سندھ۔ صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۵۰ روپے۔

مصنف 'نوجوان نسل کے ان معدودے چند سندھی ادیبوں میں شامل ہیں جو بیک وقت دینی و دنیوی علوم سے بہرہ ور ہیں۔ وہ مدرس ہیں اور ان کی متعدد پر اثر تحریریں کتابی صورت میں شائع ہو چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب میں فاضل مصنف نے گو کہ پرانے موضوع پر قلم اٹھایا ہے لیکن انداز تحریر میں جدت اور جدید سائنسی نقطہ نگاہ اپنا کر اسے خاصی حد تک دلچسپ ' مدلل اور معلوماتی بنا ڈالا ہے۔ مضامین کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے (مقدمہ) میں تاریخی اعتبار سے ارتقائی نظریے کی تفصیلات اور نقصانات بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرے حصے یعنی باب اول میں مستشرق علما اور سائنس دانوں کے تجربات کی روشنی میں اصل انگریزی حوالہ جات کی مدد سے ڈارون کے فاسد نظریہ حیات کی بیخ کنی کی گئی ہے اور تیسرے حصے یعنی باب دوم میں قرآن کریم کی تعلیمات اور مسلمان اکابر کے نکتہ نگاہ کو بڑی خوش اسلوبی سے یکجا کر کے ڈارون کے ارتقائی نظریے کو رد کیا گیا ہے۔

مذکورہ کتاب تحریر کے اعتبار سے شگفتہ اور مروج و عام فہم سندھی زبان میں لکھی گئی ہے۔ البتہ عربی عبارات بغیر اعراب کے 'عام قاری کے لیے پڑھنا مشکل ہو گا۔ انگریزی پیراگراف پورے کے پورے نقل کرنے کے بجائے 'بہتر ہوتا کہ پیرے کے شروع اور آخر کے چند الفاظ نقل کر دیے جاتے اور موجودہ ترجمہ برقرار رکھا جاتا۔ اس طرح اوسط خواندہ قاری کا ذہن انگریزی کے دباؤ کا شکار ہونے سے محفوظ رہتا۔

مجموعی طور پر یہ کتاب مسلمانوں کے لیے جہاں جدید معلومات کی زنبیل ہے وہاں حق سبحانہ تعالیٰ کو حقیقی خالق کائنات ماننے والوں کے لیے ایک لائٹ ہاؤس بھی ہے۔ دعا ہے کہ رب ذوالجلال مصنف کی محنت کو شرف قبولیت بخشے۔ (انجینئر عبدالمالک میمن)